

# دارالافتاء دارالعلوم عید گاہ کبیر والا خیوال

www.darululoomkabarwala.com | 0300-7895331  
owaisirshadahmad@gmail.com | 0300-9606524

برائے رابطہ

31900



فتویٰ نمبر

## الاستفتاء

کیا فرماتے ہیں مفتیان کرام اس مسئلہ کے بارے میں کہ ایک آدمی نے عمرہ کیلئے پیسے جمع کروائے لیکن حالات کی وجہ سے عمرہ پر نہیں جاسکتا کیا اس رقم پر زکوٰۃ ہوگی یا نہیں۔۔۔۔۔؟ شریعت کی روشنی میں جواب عنایت فرمائیں۔

الاستفتی

اللہ دتہ

## الجواب حامداً ومصلياً

سال کے گزرنے پر زکوٰۃ واجب ہے۔

الدر المختار وحاشية ابن عابدين (رد المحتار) (262/2)

إذا أمسكه لينفق منه كل ما يحتاجه فحال الحول، وقد بقي معه منه نصاب فإنه يزكي ذلك الباقي، وإن كان قصده الإنفاق منه أيضاً في المستقبل لعدم استحقاق صرفه إلى حوائجه الأصلية وقت حولان الحول،

الدر المختار وحاشية ابن عابدين (رد المحتار) (262/2)

أن الزكاة تجب في التقدير كيفما أمسكه للنماء أو للتفقة،

حاشية الطحطاوي على مراقبي الفلاح شرح نور الإيضاح (ص: 715)

أن الزكاة تجب في التقدير كيف أمسكه للتفقة أو للنماء

البحر الرائق شرح كنز الدفائق ومنحة الخالق وتكملة الطوري (222/2)

أن الزكاة تجب في التقدير كيفما أمسكه للنماء أو للتفقة

والله سبحانه وتعالى أعلم بالصواب

کتبہ

مظہر عباس خانیوالی

از دارالافتاء دارالعلوم کبیر والا

۱۹، ۲۰، ۲۱، ۲۲، ۲۳، ۲۴، ۲۵، ۲۶، ۲۷، ۲۸، ۲۹، ۳۰ اگست ۲۰۲۰ء

الجواب کراچ  
دارالافتاء  
کبیر والا  
۱۹، ۲۰، ۲۱، ۲۲، ۲۳، ۲۴، ۲۵، ۲۶، ۲۷، ۲۸، ۲۹، ۳۰ اگست ۲۰۲۰ء

